



سوال

(688) دس رکعات نماز کی نذرمانی تھی

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے نذرمانی تھی کہ اگر میرے پاؤں کا درد کم ہو گیا تو میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ کیلئے دس رکعات نماز ادا کروں گا لیکن مجھے یہ معلوم نہیں کہ دو دو کر کے میں پانچ دنوں میں یہ دس رکعات پڑھوں یا ایک دن میں پڑھ لوں۔ رہنمائی فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر سے نوازے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب مذکورہ شرط پائی جائے یعنی آپ کے پاؤں کا درد کم ہو جائے تو آپ کیلئے یہ ضروری ہے کہ نذر کو فوراً پورا کریں اور دس رکعات ایسے وقت میں پڑھیں جس میں نماز پڑھنا ممنوع نہ ہو اور دو دو رکعات کر کے پڑھیں کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے:

«صَلَاةُ اللَّيْلِ وَالنَّارِخِي ثَمِي - (سنن ابی داؤد)

”رات اور دن کی نماز دو دو رکعت ہے۔“

نیز آپ نے فرمایا:

«مَنْ نَزَّأَنْ لَطِخَ اللَّهُ لَطِيطَهُ، وَمَنْ نَزَّأَنْ لَغَبِيَهُ فَلَا يَغِيِبُهُ - (صحیح بخاری)

”جو شخص اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی نذرمانے سے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنی چاہے اور جو شخص اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی نذرمانے تو اسے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی نہیں کرنی چاہئے۔“

حدیث ما عندی واللہ اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

ج 3 ص 551

محدث فتویٰ